بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ


روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۱ | ۲۲ ماہ شہادت ۱۳۲۲ ہش | ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۶۲ھ | ۲۲ ماہ اپریل ۱۹۴۳ء | نمبر ۹۵


## مدینۃ المسیح

قادیان ۲۱ شہادت ۱۳۲۲ ہش سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۱۰ بجے صبح کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کو پھر اسہال کی شکایت ہو گئی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

کل دوپہر کو حضرت مولوی شیر علی صاحب نے اپنے پوتے کے عقیقہ کی تقریب پر دعوت دی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی شمولیت فرمائی۔ اور دعا کی۔

صوفی محمد ابراہیم صاحب بی۔ ایس۔ سی کے والد بابو عطا محمد صاحب جہلمی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے ہیں۔ کئی ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔

چوہدری عبد المجید صاحب منیجر الفضل کی آنکھ میں تکلیف ہے احباب دعائے صحت کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل قادیان — ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۶۲ھ

# جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کے لئے نامناسب قانون

ہندوستان میں آج کل اس مسودہ قانون کے خلاف بڑے زور سے احتجاج کیا جا رہا ہے جو جنوبی افریقہ کی اسمبلی میں حکومت کی طرف سے پیش ہے۔ اس کا منشاء یہ ہے۔ کہ آئندہ ہندوستانیوں کو گوروں کی آبادیوں میں زمین یا مکان خریدنے اور رہائش اختیار کرنے کے حق سے محروم کر دیا جائے۔ حکومت کی طرف سے اس کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ ہندوستانیوں نے ڈربن میں چھ لاکھ پونڈ کے عوض یورپین لوگوں سے ۲۳۶ مکانات خرید لئے ہیں۔ اور اگر اس سلسلہ کو روکا نہ گیا۔ تو وہ مزید مکانات خرید لیں گے۔ اور یورپین آبادیوں میں رہنے لگیں گے۔ جنوبی افریقہ کے یورپین آبادکاروں کا خیال ہے۔ کہ ہندوستانیوں کے ساتھ مل جل کر رہنے سے ان کا معیار زندگی پست ہو جائے گا۔ وغیرہ۔ اس قانون کے خلاف بطور احتجاج جنوبی افریقہ کی حکومت کے وزیر مالیات ڈاکٹر ہافمیئر نے استعفیٰ دے دیا۔ جو گو جنرل سمٹس کے زور دینے پر واپس لے لیا گیا۔ مگر انہوں نے اس قانون کے متعلق کسی قسم کی ذمہ داری لینے سے انکار کر دیا ہے۔

اس قانون کی لغویت اور سخت نقصان رساں ہونے سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا اور ایسے نازک وقت میں جبکہ اتحادی اقوام میں زیادہ سے زیادہ اتحاد اور تعاون کی ضرورت ہے۔ ایسے نامناسب قانون کو کوئی شخص بھی پسند نہیں کر سکتا۔ اور حیرت ہے کہ اس قدر امتیازی پوزیشن رکھنے والے جنرل سمٹس کو حاصل ہے۔ لوگ بھی نسلی تعصب اور قومی تفاخر سے اپنے آپ کو آزاد اور بلند نہیں رکھ سکتے۔ دنیا آج مہذب کہلاتی ہے۔ اور اہل یورپ اپنے آپ کو تہذیب کا استاد بتاتے ہیں۔ لیکن ایسے مدعیان تہذیب و تمدن کی طرف سے اس قسم کی حرکات کو دیکھ کر اس بزرگ ترین ہستی پر بے اختیار درود بھیجنے کو دل چاہتا ہے جس نے دنیا کی سب سے وحشی اور حد سے زیادہ خود پسند اور مغرور قوم کے اندر آن کی آن میں بغیر کسی قانونی اور سیاسی امداد کے ایسے اخلاق عالیہ پیدا کر دیئے۔ اور ایسی مساوات قائم کر دی۔ کہ جس کی نظیر پیش کرنے سے دنیا قاصر ہے۔ اور ہمیشہ قاصر رہے گی۔ آج امریکہ تہذیب جدید کا سب سے بڑا مرکز سمجھا جاتا ہے۔ لیکن وہاں آج تک حبشیوں کے ساتھ جو خلاف انسانیت سلوک ہوتا رہا ہے۔ وہ کسے معلوم نہیں۔ اور اب کہ حالات سے مجبور ہو کر ان لوگوں کو فوج وغیرہ میں ملازم رکھا جانے لگا ہے۔ اور ان میں سے بعض کو عہدے وغیرہ بھی دیئے جانے لگے ہیں تو امریکن پریس اس پر نازاں ہے۔ اور اخبارات میں امریکہ کی اس فراخ حوصلگی کا چرچا ہو رہا ہے۔ لیکن اس پر ناز کرنے والے اگر نظر انصاف سے دیکھیں۔ کہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے آج سے چودہ صد سال قبل قریش کے معزز ترین خاندان کی محترم خاتون ایک غلام کے حبالۂ نکاح میں دے دی تھی۔ تو انہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بلند مقام کا کسی قدر اندازہ ہو سکتا ہے۔

معاصر "شیر پنجاب" نے اس قانون کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اس قانون پر بھی اعتراض کیا ہے۔ جو پنجاب میں سود خور ساہوکاروں اور جنیوں کے کاشتکاروں کی اراضی کو خریدنے پر پابندی عائد کرتا ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ "پنجاب کے ہندوؤں کی میجارٹی انہی حقوق سے محروم ہے جن سے جنوبی افریقہ میں تمام ہندوستانیوں کو محروم کیا جا رہا ہے"۔ لیکن یہ معاصر کی غلط فہمی ہے یا اس نے عمداً غلط فہمی پھیلانے کی کوشش کی ہے ساف دونوں صورتوں میں جو فرق ہے وہ بالکل واضح ہے۔ پنجاب کے قوانین کا مطلب تو صرف یہ ہے۔ کہ قرضوں کے بوجھ کے نیچے حد سے زیادہ دبے ہوئے کاشتکاروں کی مفلسی اور مجبوری سے فائدہ اٹھا کر سرمایہ دار اور چالاک لوگ انہیں ان کی روزی کے واحد ذریعہ سے محروم نہ کر سکیں اور ان کی زیست کا آخری سہارا ان کے قبضہ سے نہ نکل جائے۔ اس میں قومی تفاخر نسلی تعصب یا مجلسی لحاظ سے بعید رہنے کی ذہنیت کا کوئی دخل نہیں لیکن جنوبی افریقہ میں جو قانون بن رہا ہے۔ اس کی تو اساس ہی ان جذبات و خیالات پر ہے۔

## مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا جلسہ

قادیان ۲۰ اپریل۔ آج بعد نماز مغرب مسجد اقصیٰ میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا جلسہ زیر صدارت حضرت میر محمد اسحاق صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مولوی قمر الدین صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض کو پورا کرنے کی احباب کو تلقین کی۔ صاحب صدر نے قرآن مجید سے نہایت عمدہ اور مؤثر رنگ میں انصار اللہ کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ اس کے بعد مولوی ابو العطاء صاحب نے مختلف امثلہ پیش کر کے بتایا کہ ایمان و عشق ہی پیہم قربانی کا جذبہ پیدا کرنے کا باعث اور جس انقلاب کو خدا کے نبی برپا کرنے آتے ہیں۔ اس کا موجب ہوتا ہے اور حقیقۃً چالیس سال کے بعد کی عمر ہی ایمان کے عروج کی عمر ہوتی ہے چنانچہ انبیاء بھی اسی عمر میں مبعوث کئے جاتے ہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے انصار اللہ کے جو فرائض مقرر فرمائے ہیں۔ یعنی تبلیغ کرنا۔ قرآن پڑھنا اور پڑھانا اور عمل کرنا۔ شریعت اسلام کی حکمتیں بتانا۔ اپنوں اور بیگانوں کی اچھی تربیت کرنا اور قوم کی کمزوریوں کو رفع کرتے ہوئے اسے ترقی کی طرف لے جانا۔ ان کی طرف احباب کو متوجہ کیا۔

مولوی عبد الرحیم صاحب درد جنرل سیکرٹری مجلس نے بتایا۔ کہ تمام مجلسوں کے نمائندگان نے اس امر کا فیصلہ کیا ہے۔ کہ ہر دو ماہ کے بعد جلسہ کیا جایا کرے جس میں انصار اللہ کے فرائض کی یاد دہانی کرائی جاتی رہے سو اس سلسلہ میں یہ پہلا جلسہ ہے نیز انصار اللہ کی تنظیم اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات پر پوری طرح عمل پیرا ہونے کی تلقین کی پھر مجلس انصار اللہ کی طرف سے مجلس شوریٰ کے لئے دو نمائندگان کا انتخاب کیا گیا۔

آخر میں صدر جلسہ نے کنتم خیر امۃ کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ مسلمانوں کی حیثیت درمیانی ہے یعنی کسی سے سیکھے۔ اور کسی کو سکھائے۔ اور ہر وقت ہر حرکت و سکون۔ اعمال و اخلاق میں یہ نمونہ نظر آئے۔ کہ اپنے سے اچھے کا

# صُوبۂ یوپی میں کامیاب تبلیغی دَورہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گیانی عباد اللہ صاحب۔ مہاشہ محمد عمر صاحب اور مولوی عبد المالک صاحب پر مشتمل جو تبلیغی وفد صُوبہ یو۔پی کا دَورہ کر رہا ہے۔ ذیل میں اس وفد کی پانچویں رپورٹ جو مہاشہ محمد عمر صاحب کی تحریر کردہ ہے۔ درج کی جاتی ہے۔ (ایڈیٹر)

## کاشی میں تبلیغ احمدیت

لکھنؤ سے روانہ ہو کر ہمارا وفد ہندوؤں کے مشہور تیرتھ کاشی میں پہونچا۔ اور خانصاحب عبد الرشید خان صاحب مرحوم کے ہاں ٹھہرا۔ ہم نے ایک پروگرام بنا کر شہر کے مختلف پنڈتوں سے ملنے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ سب سے پہلے ہم جیوتش کے مشہور پنڈت دھرنی دھر جی کے مکان پر گئے۔ وُہ آگے جیوتش کی ایک کتاب اپنے شاگردوں کو پڑھا رہے تھے ہم نے ان کی خدمت میں آنے کا مقصد بیان کیا اور کہا۔ کہ مہاراج ہم نے ایک شلوک کا ترجمہ اور اس کے مصداق کے بارے میں کچھ پوچھنا ہے۔ انہوں نے بڑی خوشی سے اجازت دیدی اور کہا۔ کہ آپ بے شک دل کھول کر سوال کریں چنانچہ ہم نے بھاگوت پوران کا ایک شلوک پڑھا جس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ جب سُورج۔ اور چندرما ایک رَوش پر آکر پوکھیہ نکھشتر میں جمع ہوں گے۔ تب ستیہ یگ شروع ہوگا۔ ہم نے پوچھا یہ واقعہ کب ہوگا۔ اور کب ستیہ یگ شروع ہوگا۔ اس پر سوامی دھرنی دھر جی نے کہا۔ کہ یہ لگن تو ۱۸۸۰ء میں پُورا ہو چکا ہے۔ جبکہ پوہ کے مہینہ میں سُورج اور چاند کو گرہن لگا تھا۔ اور ہمارا وچار ہے۔ کہ ستیہ یگ کی بنیاد اُس وقت سے رکھی گئی ہے۔ ہم نے کہا۔ مہاراج جب ستیہ یگ کی بنیاد ۱۸۸۰ء میں رکھی گئی ہے تو اس بنیاد کے رکھنے والے مہا پُرش کون ہیں جنہوں نے کل یگ کو ستیہ یگ میں تبدیل کیا ہو۔ کیونکہ یہ بات ہندو دھرم کے خلاف ہے کہ یگ تو بدل جائے اور اوتار کا ظہور نہ ہو۔ اس پر انہوں نے فرمایا۔ کہ ہو سکتا ہے۔ کہ وُہ پیدا ہو چکے ہوں۔ لیکن ابھی تک پرماتما کی طرف سے ان کو پرچار کی اجازت نہ ہو۔ ہم نے عرض کیا۔ کہ سوامی جی! جب ان کو اجازت مل جائیگی۔ تو پھر ہمیں کیسے یہ یقین ہو۔ کہ وُہ واقعی پرماتما کے اوتار ہیں اور اگر کوئی جھوٹا آدمی شرارت سے کھڑا ہو کر ان کا قائم مقام اپنے آپ کو ظاہر کرے۔ تو ہمارے پاس کونسی کسوٹی ہے۔ جس پر ان کو پرکھ لیں۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ جیسا اوتار کا جنم ہوتا ہے۔ لوگوں کے دلوں میں قدرت کی طرف سے ایک گیان دیا جاتا ہے جو کہ لوگوں کو مجبور کرتا ہے۔ کہ وُہ اوتار کو سویکار کریں۔ جیسا کہ رام اور کرشن کے وقت میں ہوا۔ ہم نے کہا۔ کہ مہاراج اس وقت تو بہت تھوڑے لوگ کرشن کے ماننے والے تھے۔ اور ان کے مخالفین کی تعداد زیادہ تھی۔ اس پر انہوں نے کہا۔ کہ پرماتما کا یہ ایک قانون ہے۔ کہ وُہ اپنے اوتار اور ان کے ماننے والوں کی غیر معمولی مدد کیا کرتا ہے۔ اور اگر وُہ ایسا نہ کرے۔ تو دُنیا ہرگز فرق نہ کرسکے کہ پرماتما کا پیارا کون ہے۔ اور پاپی کون ہے۔ پرماتما نے مہابھارت میں کرشن اور پانڈوؤں کی مدد کر کے یہ بتا دیا ہے۔ کہ میرا تعلق کرشن اور اس کے ماننے والوں سے ہے نہ کہ اس کا انکار کرنے والوں سے۔ کیا کبھی تم نے سوچا ہے۔ کہ ایک ماتا اپنے اکلوتے بیٹے کو درندوں کے اندر چھوڑ دے۔ اور اس کی حفاظت کا وُہ کوئی انتظام نہ کرے۔ یہ گفتگو ۱½ گھنٹہ تک جاری رہی۔ آخر میں ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ کرشن ہونے کا ان کے سامنے پیش کیا گیا۔ اور ایک اشتہار جو کہ ہندی میں چھپوایا گیا تھا معہ ہندی لٹریچر کے ان کو دیا گیا۔ اس گفتگو کا اثر خدا کے فضل و کرم سے اچھا رہا۔

### پنڈت مالوی جی سے ملاقات

پنڈت مدن موہن مالوی جی کے متعلق ہمیں معلوم ہُوا۔ کہ وُہ آج کل بنارس میں ہی ہیں اس لئے ہم نے ان کی ملاقات ضروری سمجھی۔ اور ہندو یونی ورسٹی میں ان کے مکان پر حاضر ہُوئے۔ اس دن مالوی جی کے مکان پر ہندو لیڈروں کی ایک میٹنگ گئو رکھشا کے متعلق تھی ہم نے کہا۔ کہ ہم قادیان سے آئے ہیں۔ اور کچھ لٹریچر مالوی جی کی خدمت میں پیش کرنا چاہتے ہیں اس پر انہوں نے ہمیں اندر بلا لیا۔ اور قریباً ۴۵ منٹ تک گفتگو کرتے رہے۔ دوران گفتگو میں ہماری طرف سے وُہ اصول بیان کئے گئے۔ جن کو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ورتمان اشانتی کا علاج بیان فرمایا ہے۔ آخر میں گئو رکھشا کے مسئلہ پر بھی گفتگو ہُوئی۔ اور ہم نے کہا۔ کہ ہمارے گُرو نے اس مسئلہ کا بھی حل فرمایا ہے۔ اور وُہ یہ کہ گائے آپ کو بہت پیاری اور متبرک ہے۔ آپ کوشش کرتے ہیں۔ کہ اس کی رکھشا کی جائے ہماری بھی ایک چیز پاک اور مطہر ہے۔ ہم بھی چاہتے ہیں۔ کہ اس کی رکھشا کی جائے اور وُہ یہ کہ اگر ہندو من حیث الجماعت اس بات کا اقرار کرے۔ کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خدا کے پاک اور پوتر اوتار تھے۔ اور ان کو اسی مالا کا رتن سمجھے۔ کہ جس مالا کے رتن وہ رام اور کرشن کو مانتے ہیں۔ اور ان کی آگیا کا پالن کریں۔ تو ہم لوگ جو کہ جماعت احمدیہ کے ساتھ سمبندھ رکھتے ہیں پرن کرتے ہیں۔ کہ وُہ گئو ماس بھکشن نہیں کریں گے۔ آپ نے گئو رکھشا کی بہت سی سکیمیں بنائی ہوں گی لیکن کوئی کامیاب نہ ہو سکی۔ اب اس سکیم پر بھی عمل کر کے دیکھ لیں۔ کہ آیا گئو رکھشا ہوتی ہے یا نہیں۔ آخر میں ہم نے کہا۔ کہ اگر ہم اپنا لٹریچر پڑھنے کے لئے آپ کے پاس بھیجیں۔ تو کیا آپ پڑھیں گے۔ اس پر حاضرین میں سے ایک پنڈت بشمبر دت جی نے کہا۔ کہ آپ اردو میں بھیجیں۔ میں خود بھی پڑھوں گا۔ اور پنڈت مالوی جی کو بھی سناؤں گا لیکن خود پنڈت مالوی جی نے کہا۔ کہ نہیں۔ آپ انگریزی لٹریچر یا رسالہ جو آپ بھیجیں گے۔ میں پڑھوں گا۔ مالوی جی نے کہا۔ کہ مسلمان کے منہ سے سنسکرت سُن کر بہت خوشی ہُوئی ہے۔ کہ آپ ایسی شدھ سنسکرت بولتے ہیں۔ پنڈت مالوی جی نے کہا۔ کہ امام جماعت احمدیہ سے ایک دو دفعہ شملہ میں ملنے کا اتفاق ہوا ہے اور وُہ مسلمانوں کی کافی سیوا کرتے ہیں۔ اس پر پنڈت بشمبر دت نے کہا۔ کہ میں نے جماعت احمدیہ کا لٹریچر پڑھا ہے۔ اور ان کے نظام سے بھی واقف ہوں جتنی ان لوگوں نے مسلمانوں کی خدمت کی ہے اگر ہندوؤں کی کوئی ایسی سیوا کرنے والا ہوتا۔ تو وُہ یقیناً اوتار ہوتا۔ اور ہندو اس کو پُوجتے۔ اس کے علاوہ کاشی کے مشہور پنڈت جو کہ سنسکرت کے سب سے بڑے پنڈت ہیں اور جن کا نام مادھو شاستری ہے۔ ان سے گفتگو ہُوئی۔ اور ہندی کا لٹریچر برائے مطالعہ دیا گیا۔ کاشی میں بہت سے آدمیوں نے ہندی کا قرآن کریم پڑھنے کو مانگا۔ اور خواہش ظاہر کی کہ اگر ہندی قرآن کریم ان کو مل جائے۔ تو وُہ ضرور مطالعہ کریں گے یہاں کے بعض معززین نے جلسہ کا انتظام کرنا چاہا لیکن بعض مقامی حالات کی وجہ سے پبلک جلسہ نہ ہو سکا۔

الغرض خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے کاشی میں تبلیغ احمدیت وسیع پیمانہ پر کی گئی۔ ہندوؤں کے علاوہ مسلمانوں میں بھی تبلیغ کی گئی۔ اور ایک عیسائی پادری سے بھی الوہیت مسیح پر گفتگو ہُوئی۔ یہاں سے ہمارا وفد الہ آباد کے لئے روانہ ہُوا۔

### الہ آباد میں تبلیغ

الہ آباد میں ہم نے بڑی کوشش کی۔ کہ ہمارا کوئی پبلک لیکچر ہو۔ لیکن مقامی حالات کی وجہ سے نہ ہو سکا۔ ہاں انفرادی گفتگو کرتے رہے ست یگ منڈل جو کہ عقیدہ رکھتے ہیں۔ کہ کرشن اوتار یکم اگست ۱۹۴۳ء سے پہلے ضرور ہوگا۔ ان سے ملے اور بڑی دیر تک اوتار پر گفتگو ہوتی رہی۔ آخر میں انہوں نے کہا۔ کہ آپ کرشن قادیانی کا دعوےٰ معہ دلائل کے لکھ کر بھیجدیں۔ ہم آپ کے مضمون کو اسی طرح شائع کر دیں گے۔ نیز انہوں نے خواہش کی۔ کہ "اوتار نمبر" کے لئے جو کہ جولائی کے آخر میں نکلے گا۔ کوئی ایک مضمون اوتار پر لکھ کر دیں۔ ہم وہاں سے آ رہے تھے۔ کہ راستہ میں ایک دوکان پر مذہبی گفتگو ہو رہی تھی۔ ہم بھی وہاں پر بیٹھ گئے اور ان کی اجازت سے ہم نے بھی گفتگو میں حصہ لیا۔ یہ گفتگو کافی دیر تک ہوتی رہی۔ سننے والے بھی کثرت سے جمع ہو گئے۔ جن میں ہندو اور مسلمان دونوں تھے۔ اس گفتگو کا اچھا اثر رہا۔ آخر جب ہم گفتگو کر کے واپس آنے لگے۔ تو ایک شخص نے جو کہ بظاہر مولوی معلوم ہوتا تھا ہمیں کہا کہ آپ سے ایک ضروری کام ہے۔ آپ میرے ساتھ چلیں ہم نے کہا بہت اچھا۔ ہمیں وُہ پولیس چوکی میں لے گیا۔ تاکہ وہاں پر وہ ہمارا نام وغیرہ لکھے۔ جب ہم پولیس میں پہونچے تو وہی مجمع جو کہ ہماری باتیں سن رہا تھا۔ وہ بھی سارے کا سارا چوکی میں چلا گیا۔ ہاں پر تھانیدار نے کہا کہ آپ لوگ چلے جائیں۔ یہاں ان کا کوئی لیکچر نہیں ہوگا۔ لیکن باوجود روکنے کے پھر بھی لوگ باہر نہ گئے۔

آخر تقریباً پندرہ منٹ کے بعد ہمارے پتے وغیرہ لکھ کر ہمیں آنے کی اجازت دی۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب پنجابی سے بھی ملے اور سلسلہ کے متعلق ان سے گفتگو ہوتی رہی۔ آخر یہاں سے ہم فیض آباد عام تونی کے لئے روانہ ہوئے۔

جناب چوہدری سعد الدین صاحب ایم۔ اے (عربی) بی۔ ٹی۔ ایل۔ ٹی آئی سکول گوجر خان ضلع راولپنڈی

# کلید ترجمۂ قرآن مجید

کے متعلق اپنی رائے گرامی مندرجہ ذیل الفاظ میں تحریر فرماتے ہیں۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں آپ کی کوشش "کلید ترجمہ قرآن مجید" کو نہایت ہی قدر کی نگاہ سے دیکھ رہا ہوں۔ اور افسوس کرتا ہوں کہ احباب نے اس کی طرف کما حقہ توجہ نہیں کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بار بار ترجمہ قرآن کریم سیکھنے کی تاکید فرماتے ہیں۔ اس کے لئے یہ کتاب نہایت ہی مفید اور ممد ومعاون ہے۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ اس کتاب کی کثرت سے احباب میں اشاعت ہو۔ آپ ایک دس نسخے بذریعہ ریلوے پارسل میرے پاس بھیج دیں۔ یہ رائے ایک عربی دان عالم کی ہے جس سے آپ کلید ترجمہ قرآن مجید کی خوبیوں کا مختصر اندازہ لگا سکتے ہیں۔ قیمت سہ جلد تین روپیہ (۳) گلدستہ تعلیم الدین ڈیڑھ روپیہ (۱۲) نقشہ احمدیہ مجلد آٹھ آنہ۔ ہر سہ چار روپیہ میں منگوائیں۔

المشتہر۔ حکیم محمد عبد اللطیف شہید منشی فاضل ادیب فاضل قادیان

---

## جناب حکیم محمد افضل صاحب زبدۃ الحکماء جنرل سیکرٹری طبیہ کانفرنس پنجاب

و رکن طبی بورڈ کی

## رائے

میں پنجاب طبیہ کانفرنس منعقدہ ۲-۳-۴ اپریل بمقام لاہور میں شمولیت کے لئے گیا ہوا تھا وہاں "جواہرات" کے موضوع پر میرا لیکچر تھا۔ حکیم محمد افضل صاحب جنرل سیکرٹری طبیہ کانفرنس نے میرے جواہرات اور دیگر مفردات کو (جو میں اپنے ساتھ لے گیا تھا) ملاحظہ فرمایا۔ اور ان کے متعلق حسب ذیل رائے کا اظہار فرمایا۔

"میں نے حکیم عبد العزیز صاحب مالک طبیہ عجائب گھر قادیان کی نایاب قیمتی ادویات کا بغور معائنہ کیا۔ ان کے عجائبات میں اجماً اقسام کے مجربات وجواہرات مثل نیلم۔ پکھراج۔ یاقوت وغیرہ اور کستوری عنبر مروارید۔ زعفران اور دیگر ادویات موجود ہیں۔ میں وثوق سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ آپ کی ادویات تمام بہترین اور اصلی ہیں۔ اور بحیثیت مجموعی ان سے بہتر ادویات اور کسی دواخانے میں میری نظر سے نہیں گذریں۔ اطباء کو اچھے نسخہ جات بنانے کے لئے طبیہ عجائب گھر سے اصلی ادویات خرید کر ہمیشہ فائدہ اٹھانا چاہیئے۔"

عبد العزیز حکیم حاذق پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

---

# صندلین

## انیمیا یا کمی خون کا مجرب علاج

"صندلین" اپنے نفع میں زود اثر ہونے کی وجہ سے خاص مشہور ہو چکی ہے۔ یہ دوا کمی خون کو دور کرنے کے لئے بہترین دوا ہے۔

یکصد قرص عہ۳ نصف صد قرص عہ علاوہ محصول ڈاک

دواخانہ نور الدین قادیان

---

## وصیت

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۶۵۷۳ منکہ عبد الحمید کا ہلوں ولد چوہدری غلام حضور صاحب قوم جٹ کا ہلوں پیشہ ملازمت عمرہ ۲۹ سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۲۹ء ساکن چک نمبر ۳۲۵ ج ب ڈاکخانہ ڈوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۴/۱۳۲۲ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد ۱۰/- روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ عبد الحمید۔ دفتر ڈائرکٹر جنرل آف سپلائی سنٹرل انڈنٹ سیکشن شاہجہان روڈ نئی دہلی۔ گواہ شد۔ چوہدری بشیر احمد۔ گواہ شد۔ شکر الٰہی بھٹی۔ وصیت نمبر ۱۳۱۱

---

جن اصحاب کا چندہ ۲۰ مئی ۱۹۴۳ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کے نام یکم مئی کو وی پی ارسال کر دیئے جائیں گے۔ مینجر

---

## اٹھرا کی گولیاں

جن عورتوں کو اسقاط کا مرض ہو یا ان کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مُردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا پیدا ہو کر پچھاوا۔ سوکڑا۔ سبز پیلے دست۔ قے۔ ہچکیں۔ پسلی کا درد۔ نمونیہ۔ بدن پر پھوڑے پھنسی یا خون کے دھبے وغیرہ امراض میں مبتلا ہو کر مر جاتے ہیں۔ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب مہاراجگان جموں وکشمیر کا تجویز فرمودہ نسخہ اٹھرا کی گولیاں ہم سے منگوا کر استعمال کریں۔ جو مندرجہ بالا امراض کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہیں۔ قیمت مکمل خوراک گیارہ تولے گیارہ روپے۔ فی تولہ عہ۔ علاوہ محصول ڈاک

محمد عبد اللہ جاہ وعطاء الرحمن دواخانہ معین الصحت قادیان

---

## اسقاط کا مجرب علاج

## حبِ اٹھرا

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کے لئے حبِ اٹھرا رجسٹرڈ نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں وکشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے۔ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے۔

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

---

## شباکن

### ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اگر ملتی ہے۔ تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اُتارنا چاہیں۔ تو "شباکن" استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص عہ پچاس قرص ۱۱

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

---

## آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں صرف نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سردرد کے مریض سستی کے شکار۔ اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعصاب کمزور پڑ جاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں۔ بس آج ہی "سرمہ صحارا خاص" جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو چکا ہے خرید لیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے چار آنے۔ چھ ماشہ ایک روپیہ تین آنے تین ماشہ بارہ آنے۔ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۱۳ اپریل ۱۹۴۳ء تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ذریعہ بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے۔ اللھم زد فزد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

| No. | Name |
|---|---|
| 129 | Ahmad turay S/O Bana turay Sierraleone Africa |
| 130 | Mr. Deeba Trawali S/O Sampo Trawali " |
| 131 | Mr. Doora do. do. " |
| 132 | " Yahya Sessey S/O Abbass " |
| 133 | " Sakar Seway " |
| 134 | " Woosu Kamara " |
| 135 | " Slaima foola " |
| 136 | " Sarry Daouda " |
| 137 | Mrs Fatema Bangura " |
| 138 | Mr. Mohd Massakoay S/O Oso Massakoay " |
| 139 | Mr Saka Krowa " |
| 140 | " Amarra Gebba " |
| 141 | " Bakray Obrahim " |
| 142 | " Mustafa Yosaf Panguma " |
| 143 | " Fatema Habib |
| 144 | Bendo Salifu " |
| 145 | Kadi Salifu " |
| 146 | Amina Kallou " |
| 147 | Mrs. Bemba Kroma " |

## مدرسہ احمدیہ میں تعلیمی وظائف

صرف اس سال کے لئے جناب ناظر صاحب تعلیم و تربیت نے مدرسہ احمدیہ قادیان کی جماعت اول کے طلباء کے لئے پانچ پانچ روپے کے چار وظیفے منظور فرمائے ہیں۔ لیکن یہ وظیفہ ایک سال کے بعد بند نہیں ہو جائیگا۔ بلکہ اچھے لڑکوں کے لئے اگلی جماعتوں میں بھی جاری رہیگا۔ کیا آپ اس رعایت سے فائدہ نہیں اُٹھانا چاہتے؟ جبکہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بھی یہی خواہش ہے۔ کہ آئندہ مدرسہ احمدیہ کی پہلی جماعت میں اچھی عمر اور استعداد کے لڑکے داخل ہوا کریں۔ تاکہ وہ بفضلہ تعالیٰ سلسلہ کی دینی خدمات کے لئے زیادہ مفید ثابت ہوں۔ پس آپ کا اپنا فرض یہ ہے۔ کہ آپ اپنے مڈل پاس بچوں کو فی الفور مدرسہ ہذا میں داخل ہونے کے لئے بھیجدیں اور جماعتوں کے عہدہ داروں کا بھی فرض ہے کہ وُہ اپنے اپنے حلقوں کے تمام افراد کا پُورے طور پر جائزہ لیکر تمام ایسے طلباء کو یہاں بھجوانے کی کوشش کریں۔ اور اس طرح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خواہش کو پُورا کرکے خدا تعالےٰ سے اپنی ان مخلصانہ خدمات کا اجر حاصل کریں۔ سید محمد اسحٰق ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان

## نوسالہ حساب مُلاحظہ فرمائیں

مجلس مشاورت پر تشریف لانیوالے ہر دوست سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنا نوسالہ حساب "دفتر تحریک جدید" میں تشریف لاکر ملاحظہ فرمالیں۔ اگر ابھی تک آپنے سال ہم ادا نہیں کیا۔ تو مشاورت پر اپنا وعدہ بھی ادا کردیں تا ۳۱ مئی سے قبل آپکا وعدہ سو فیصدی پُورا ہو جائے اور قسط کے ادا کرنے میں سہولت ہو۔

(خاکسار فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

## اطفال کا ماہانہ چندہ

اطفال احمدیت میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ اپنے اُوپر کچھ چندہ لازم کرلے۔ اور ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتا رہے۔ قائدین۔ زعماء اور مربیان اصحاب سے التماس ہے کہ وہ ہر طفل سے ایک معین رقم کا وعدہ لیں۔ اور پھر بالالتزام وصول کرتے رہیں۔

خاکسار مشتاق احمد مہتمم شعبۂ اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

دہلی ۲۰ اپریل۔ انڈین کمانڈ کے اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ برما میں اراکان کے محاذ پر کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ مایو کے ٹیلہ پر دوسو جاپانیوں پر گھات لگاکر حملہ کیا گیا۔ ان میں سے ۲۵ مارے گئے اور بہت سے زخمی ہوئے۔ برطانی طیارے دن بھر دشمن کو پریشان کرتے رہے۔ ٹانگو کے ہوائی اڈہ پر بھی بم برسائے گئے۔

لنڈن ۲۰ اپریل۔ برطانی طیاروں نے بیٹی سے ہالینڈ تک دشمن کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ نیز رود بار میں دشمن کے جہازوں پر بم برسا کر انہیں نقصان پہنچایا۔

لنڈن ۲۰ اپریل۔ الجیریا ریڈیو کا بیان ہے کہ ٹیونیشیا کے وسطی محاذ پر فرانسیسی فوجیں پونٹ ڈو فہس کے علاقہ میں کچھ اور آگے بڑھ گئی ہیں۔ پہلی برطانی فوج بھی آہستہ آہستہ طبوربا کی طرف بڑھ رہی ہے۔

لنڈن ۲۰ اپریل۔ مڈل ایسٹ کی برطانی افواج کے کمانڈر انچیف انقرہ گئے تھے۔ اور چار روز وہاں ٹھہر کر واپس آئے ہیں۔ آپنے موسیو سراج اوغلو سے بھی ملاقات کی۔

دہلی ۲۰ اپریل۔ آج لیڈی لنلتھگو نے نرسوں کو ٹریننگ دئے جانے کے سکول کا افتتاح کیا۔ یہ اپنی قسم کا پہلا سکول ہے۔ جس میں ہسپتالوں کا انتظام چلانے کی بھی تعلیم دیجائیگی۔

لاہور ۲۰ اپریل۔ پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے اس افواہ کی تردید کی گئی ہے۔ کہ پنجاب سے غلہ باہر لے جانے پر اب کوئی پابندی نہیں۔ اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ بغیر پرمٹ کے کھانے کے کام آنے والے غلے باہر نہیں لے جائے جا سکتے۔

لاہور ۲۰ اپریل۔ آنریبل سر چھوٹو رام صاحب پنجاب جاٹ سبھا کے صدر چنے گئے ہیں۔

لنڈن ۲۱ اپریل۔ دوشنبہ کی رات کے آٹھ بجے ٹیونیشیا میں آٹھویں فوج نے رومیل کے مورچہ پر زبردست حملہ کیا۔ اور اس میں دراڑ ڈال دی۔ جو ابھی معلوم نہیں کتنی چوڑی ہے۔ اس حملہ سے پہلے برطانی توپوں نے نوے منٹ تک بے پناہ گولہ باری کی۔ اور اس کے بعد پیدل فوج نے آگے بڑھ کر سمندری کنارہ کے پاس دشمن کے مورچہ میں شگاف کردیا۔ دشمن مضبوط قلعہ بندیوں میں ہے اور مسلح فوجوں سے زبردست مقابلہ کر رہا ہے۔ اس وقت گھمسان کا رن پڑ رہا ہے۔ مگر اسے کمک حاصل کرنے میں سخت مشکلات ہیں۔ بحیرۂ روم میں اسے رسد پہنچانے والے جہاز دھڑا دھڑ غرق کئے جا رہے ہیں۔ ٹیونس اور بیزرٹا میں اس کے ذخائر اور گاڑیاں تباہ کیجا چکی ہیں۔ اتحادی طیارے ایسے شدید حملے کر رہے ہیں۔ کہ جرمنوں کو پہلے کبھی ایسے حملوں کا سامنا نہ ہوا تھا۔ دو روز میں بار برداری کے ستر جرمن جہاز برباد کر دئے گئے۔ ٹیونیشیا، سسلی اور سارڈینیا میں دشمن کے ٹھکانوں پر صرف ایک ہفتہ میں بیس لاکھ پونڈ وزنی بم گرائے گئے۔

لنڈن ۲۱ اپریل۔ آج یہاں کینیڈا اور برطانیہ کی حکومتوں میں ایک سمجھوتہ ہوا ہے جس کے رُو سے ان ہوائی دستوں کا خرچ جو کینیڈا سے سمندر پار خدمات سر انجام دے رہے ہیں حکومت کینیڈا ادا کرے گی۔ اس کی رُو سے کینیڈا کو پہلے سال ۳۵ کروڑ ڈالر کا خرچ برداشت کرنا پڑے گا۔ اس پر یکم اپریل ۱۹۴۳ء سے عمل شروع ہوگا۔

ماسکو ۲۱ اپریل۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ کل رُوسی مورچہ پر کوئی ادل بدل نہیں ہوا۔ سمالنسک اور ڈونیٹز کے محاذ پر توپیں سرگرمی دکھا رہی ہیں۔ ازیوم سے بالاکلاوا تک رُوسیوں نے مضبوط مورچے بنا رکھے ہیں جرمنوں نے ٹینکوں اور طیاروں کی مدد سے کوبان کے علاقہ میں زور کے حملے کئے۔ مگر منہ کی کھانی پڑی۔ یہاں اپنے مورچہ کی حفاظت کے لئے جرمنوں نے ایک لاکھ سے زیادہ فوج جمع کر رکھی ہے۔

لنڈن ۲۱ اپریل۔ رُوسی سفیر مقیم برطانیہ نے انگریزی بحری بیڑے کا رُوسی حکومت اور رُوسی پبلک کی طرف سے ان خدمات کے لئے شکریہ ادا کیا۔ جو وہ روس کو سامان پہنچانے کے سلسلہ میں سر انجام دے رہا ہے۔

لنڈن ۲۱ اپریل۔ جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ یکشنبہ کی رات کو منڈا میں جاپانی ٹھکانوں پر حملہ کیا گیا کسکا پر نو بار حملہ ہوا۔ اور آب دوزوں کے اڈہ کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا۔ مارچ اور اپریل میں کسکا پر ۱۲۴ حملے کئے جا چکے ہیں۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: رحمت اللہ خان شاکر